سوال

(135) تمبا کو حقہ سگریٹ کا سامان فروخت کرنا جائز ہے یا ناجائز؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

تمبا کو حقہ سگریٹ کا سامان فروخت کرنا جائز ہے یا ناجائز؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

تمبا کو چونکہ مکروہ ہے اس کی بیع کا بھی یہی حکم ہے۔ (16 فروری۔ سن 1940ء)

شرفیہ

حقے کو مکروہ بھی کہا گیا ہے۔ اور حرام بھی مگر ترجیح حرمت کی معلوم ہوتی ہے۔ اس لئے کہ اس میں فتور ہے۔ اور ابو داؤد کی روایت میں مفتر شئ کی نہی وارد ہے۔ اور اس میں تشبیہ باہل النار بھی ہے۔ اِنَّمَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ نَارًا

اور اس میں اسراف اور تبزیر بھی ہے۔ جس سے آدمی اخوان الشیاطین میں داخل ہوتا ہے۔ اور خصوصاً حقے کی سڑے پانی خبث اور بحکم وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبَائِثَ

جو حرام ہے مگر جھوٹ۔ فریب۔ وعدہ خلافی وغیرہ کی طرح یہ بلا بھی عام ہے لوگ برا نہیں جانتے۔ (ابو سعید شرف الدین دہلوی) (فتاوی ثنائیہ۔ جلد 2۔ صفحہ 403۔404)

جس میں آپ نے یہ نہ فرمایا ہو۔ لا ایمان لمن لا امانتہ لہ ولا دین لمن لا عہد لہ (رواہ البہقی۔ فی شعب الایمان مشکواۃ جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 10)

جو امانت میں خیانت کرے اس کا ایمان نہیں۔ اور جو اپنے اقرار کی پاسداری نہ کرے اس کا دین نہیں۔ (راز مرحوم) (فتاوی ثنائیہ۔ جلد 2 صفحہ 403)

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 14 ص 116